بلوچستان صوبائی اسمبلی کا اجلاس

مورخہ 30 مئی 2005ء بمطابق 21 ربیع الثانی 1426 ہجری بروز سموار بوقت صبح دس بجکر پچاس منٹ پر زیر صدارت جناب اسپیکر الحاج جمال شاہ کاکڑ بلوچستان صوبائی اسمبلی ہال کوئٹہ میں منعقد ہوا۔

جناب اسپیکر: السلام علیکم! کارروائی کا آغاز باقاعدہ تلاوت قرآن پاک سے کیا جاتا ہے۔

تلاوت قرآن پاک وترجمہ۔

از

مولوی عبدالمالک

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ ط

اَلۡهٰكُمُ التَّكَاثُرُo حَتّٰى زُرۡتُمُ الۡمَقَابِرَo كَلَّا سَوۡفَ تَعۡلَمُوۡنَ o ثُمَّ كَلَّا سَوۡفَ تَعۡلَمُوۡنَo

كَلَّا لَوۡ تَعۡلَمُوۡنَ عِلۡمَ الۡيَقِيۡنِo لَتَرَوُنَّ الۡجَحِيۡمَo ثُمَّ لَتَرَوُنَّهَا عَيۡنَ الۡيَقِيۡنِo

ثُمَّ لَتُسۡئَلُنَّ يَوۡمَئِذٍ عَنِ النَّعِيۡمِo صَدَقَ اللّٰهُ الۡعَظِيۡمُ ط

(سورة التکاثر آیت نمبر ۱ تا ۸)

ترجمہ: تم لوگوں کو زیادہ سے زیادہ اور ایک دوسرے سے بڑھ کر دُنیا حاصل کرنے کی دھُن نے (آخرت سے) غفلت میں ڈال رکھا ہے یہاں تک کہ (اسی فکر میں) تم قبرستانوں تک پہنچ جاتے ہو۔ (حالانکہ یہ مال ودولت قابل فخر) ہرگز نہیں تم کو بہت جلد معلوم ہوجائیگا۔

میر جان محمد جمالی: جناب اسپیکر! بری امام کے سانحہ میں فوت ہونے والوں کے لئے دعائے مغفرت کی جائے۔

جناب اسپیکر: مولانا صاحب دعا کرائیں۔ (دعائے مغفرت کی گئی)

میر جان محمد جمالی: جناب! اسی اثنا میں میر گل خان نصیر کی اہلیہ وفات پا گئی ہیں ان کے لئے۔۔۔۔۔

جناب اسپیکر: پارلیمان کے سامنے ہلاک شدگان میر گل خان نصیر سابق وزیر تعلیم، ان کی اہلیہ کی وفات، جناب کے بی رند چیف سیکرٹری بلوچستان کی والدہ محترمہ کی وفات پر یہ ایوان اجتماعی دعائے مغفرت کرتا ہے۔

عبدالمجید خان اچکزئی: جناب! ہمارے ڈسٹرکٹ کے ساتھی حاجی شاہ کے بیٹے کو قتل کیا گیا ہے اس کے لئے بھی دعائے مغفرت کی جائے۔(دعائے مغفرت کی گئی)

جناب اسپیکر: ان کے لئے ہوگئی سب کے لئے دعائے کردیں۔

میر جان محمد جمالی: جناب! ڈھاڈر میں اقلیتی برادری کے گھر میں گھس کر ڈاکوؤں نے ایک ہندو شخص اور اس کی ایک معصوم بیٹی کو قتل کیا ہے۔ان کی مغفرت کے لئے ایک منٹ کی خاموشی اختیار کی جائے۔

(خاموشی اختیار کی گئی)

جناب اسپیکر: جی سردار صاحب!

سردار محمد اعظم موسیٰ خیل: جناب اسپیکر صاحب! یہ جو ہمیں ایجنڈا ملا ہے 24 تاریخ کو جنگلات اور زراعت کے دن تھے اور وزیر متعلقہ صاحب بھی آئے ہوئے تھے میرے ضلع ژوب کے حوالے سے دو سوالات تھے۔ جنگلات کے حوالے سے میرے سوالات بھی نہیں آئے ہیں اور بات یہ کہ جناب! محکمہ صحت کے حوالے سے میں نے سوال کیا جس میں ایف سی تعینات ہے میرا سوال تھا وہ نہیں آیا ہے دوسرا یہ ہے کہ محکمہ صحت کے حوالے سے تحصیل بوری بنیادی مرکز صحت ہے میرا یہ سوال لورالائی کے حوالے سے تھا جناب اسپیکر صاحب! یہ نہیں آیا ہے۔ تحصیل دکی مرکز صحت کے حوالے سے میرا سوال تھا اس میں وہ بھی نہیں آیا ہے جناب! ہفتہ کو لائیوسٹاک کا دن تھا اس کے سوالات بھی نہیں آئے ہیں جناب! اس میں میرا سوال تھا درگ کنگری میں مویشیوں کی تعداد کتنی ہے۔

جناب اسپیکر: آپ نے تو کہہ دیا اب مجھے بھی موقع دیں۔سردار صاحب ریکارڈ کے مطابق ان دنوں میں آپ کا کوئی سوال نہیں ہے آپ ریکارڈ پیش کریں۔آج لائیوسٹاک کا نہیں ہے آج ہیلتھ کا ہے ہیلتھ کے لئے رکھا ہے۔

سردار محمد اعظم موسیٰ خیل: جناب! 6/اپریل کو میں نے پیش کیا ہے اور 8/اپریل کو آپ نے اپرول دیا ہے اس اسمبلی میں آپ کا سوال آئے گا جناب! میں یہ ریکارڈ پیش کرسکتا ہوں آپ نے منظوری دی ہے لیکن یہ سوال نہیں آیا 8/اپریل کو۔ یہ میرے پاس اب ٹیبل پر ہے۔ جناب اسپیکر صاحب! محکمہ خوراک سے متعلق میرے سوالات تھے۔ جناب اسپیکر! آج لائیوسٹاک کا محکمہ ایجنڈے کے مطابق ہے۔

جناب اسپیکر: ایجنڈے میں صرف ہیلتھ کا ہے۔

سردار محمد اعظم موسیٰ خیل: جناب! یہ ہے 30 مئی کو محکمہ ہیلتھ اور پرورش حیوانات۔ جناب ایجنڈے میں ہے جو ایجنڈا ہمیں دیا گیا ہے اس میں ہے۔

جناب اسپیکر: زیرو ہاور میں لائیوسٹاک کو رکھا ہے وہ زیرو آور میں ہے۔

میر عبدالرحمٰن جمالی (وزیر قانون و پارلیمانی امور): جناب اسپیکر! پوائنٹ آف آرڈر۔ اگر اجازت ہو؟

جناب اسپیکر: جی۔ او کے جمالی صاحب!

میر عبدالرحمٰن جمالی (وزیر قانون و پارلیمانی امور): جناب اسپیکر! ہم مولانا صاحب کا نہایت ہی احترام کرتے ہیں مگر آج کے انتخاب میں جو ان کا بیان آیا ہے مسلم لیگی وزراء صاحبان کے لحاظ سے۔ مسلم لیگی وزراء کی طرح فنڈز جیبوں میں نہیں ڈالیں گے۔ اس کی بہت شکایت ہے۔

جناب اسپیکر: یہ بیان کس نے دیا ہے؟

میر عبدالرحمٰن جمالی (وزیر قانون و پارلیمانی امور): مولانا واسع صاحب کا ہے کہیں تو میں آپ کو اخبار دے دیتا ہوں۔ بھجوا دیتا ہوں آج کا انتخاب ہے۔ میں گزارش کروں گا کہ مولانا صاحب کو ایسا کوئی حق نہیں بنتا ہے مسلم لیگی وزراء صاحبان کے بارے میں یہ کہیں۔ اگر انہوں نے کہنا ہے تو اپنی ٹیم کے بارے میں کہیں اور ہم سب باہر جائیں گے یا مولانا صاحب اپنی statement واپس لے لیں۔

(مسلم لیگ کے وزراء باہر چلے گئے)

مولانا عبدالواسع (سینئر وزیر): جناب اسپیکر! میں نے بیان یہ نہیں دیا ہے میں نے کہا ہم نے وہاں ڈویلپمنٹ کی ہے اور ہم نے وہاں وہ کی ہے ہم نے جیب میں نہیں ڈالا ہے میں نے اپنی بات کی۔ مسلم لیگ کی بات نہیں کی دوسرے اخبارات بھی آپ دیکھو۔

جناب اسپیکر: حافظ حمد اللہ صاحب آپ بھی ساتھ جائیں۔

عبدالرحیم زیارتوال ایڈووکیٹ: پوائنٹ آف آرڈر۔ جناب اسپیکر! ہم میں سے کوئی بھی جہاں بھی اس کو موقع مل جاتا ہے وہ اپنا کام کر کے چلا جاتا ہے اور یہ نقصان عوام کو ملتا ہے کیونکہ یہ عوام کا خزانہ ہے عوام نے ہمیں چنا ہے اور عوام اس خزانے کا تحفظ اس ہاؤس کے ذریعہ کروانا چاہتے ہیں تو اگر ہر آدمی من مانی

شروع کرے آئین اور قانون کوئی چیز نہ ہو اسمبلی میں کوئی چیز نہ ہو اسکے رولز کوئی چیز نہ ہو تو ہم کیسے چل سکتے ہیں تو جناب اسپیکر! اس میں مولانا واسع صاحب نے یہ فرمایا ہے کہ وہ جو بلڈوزر ہاورز لے کر گئے ہیں آج اگر آپ نے موقع دیا کل جو ہوگا میں آپ کو بتا سکتا ہوں جناب اسپیکر! پی ایس ڈی پی نمبر اور اسمیں جناب اسپیکر! میں ثابت کرسکتا ہوں کہ 04-2003 کی پی ایس ڈی پی میں جناب اسپیکر! ایک نہیں ہے اور آج کی پی اس ڈی پی میں 05-2004 اس کا on going شو کیا گیا ہے پہلے سے نہ ہمیں مرکز پیسے دے رہا ہے اور جب آجاتے ہیں تو پھر ہماری جو صورتحال ہے جس طریقے سے کرتے ہیں جناب اسپیکر! اس سال کی پی ایس ڈی پی میں ہمارے جو پچاس پچاس لاکھ روپے کاٹے گئے ہیں اس میں سے 22137 بلڈوزر ہاورز واسع صاحب کے نام پے جاری ہوئے ہیں ہم سب اس صوبے کے رہنے والے ہیں جناب اسپیکر! 22137 بلڈوزر ہاورز 85 لاکھ روپے کے جو انہوں نے ہمیں دیئے تھے اور وہ لیٹر ہمیں دیا تھا اور اس لیٹر میں لکھا ہوا ہے کہ drought پیکیج سے خالص 22137 بلڈوزر ہاور واسع صاحب کے نام پے یہ لیٹر ہے اور اسی طرح پتہ نہیں کس کس کے نام پر ہونگے اور ہمیں جو لکھا گیا تھا اور اس سے پچاس لاکھ روپے release کیا گیا تھا اور باقی پچاس لاکھ روپے واسع صاحب زور آوری سے کام لے رہا ہے اس دن بھی کہا تھا کہ میری مرضی ہے جیسے میں کروں بے شک ان کی مرضی ہو ہمیں نہ لکھیں ہم سے اسکیم نہ مانگے نہیں دیتے ہیں نہ دیں یہ تو باری ہے ہر ایک کی، شکریہ!

جناب اسپیکر: اس کو دیکھ لیں گے ok جناب کچکول علی ایڈووکیٹ صاحب اپنا سوال نمبر دریافت کریں

سوال نمبر 720، 818، 956 نمٹائے جاتے ہیں۔ کچکول صاحب کی غیر موجودگی میں۔

☆720 کچکول علی ایڈووکیٹ:

کیا وزیر صحت از راہ کرم مطلع فرمائیں گے کہ،

صوبے میں RHC اور BHU سینٹر کی کل تعداد، ماہانہ فراہمی ادویات اور ان سینٹروں میں تعینات نام ڈاکٹر اور تاریخ تعیناتی کی ضلع وار تفصیل دی جائے؟

وزیر صحت:

صوبے میں کل RHC-68 اور BHU-498 صحت کے مراکز ہیں۔ ماہانہ فراہمی ادویات اور ان

سینٹروں میں تعینات ڈاکٹروں کے نام بمعہ تاریخ تعیناتی کی ضلع وار تفصیل کی فہرست ضخیم ہے لہٰذا اسمبلی لائبریری میں ملاحظہ فرمائیں۔

☆818 کچکول علی ایڈووکیٹ:

کیا وزیر صحت از راہ کرم مطلع فرمائیں گے کہ،

(الف) کیا یہ درست ہے کہ سال 05-2004 کے دوران محکمہ صحت نے گریڈ 1 تا 16 تک کی صوبہ بھر میں کل کتنی اسامیاں تخلیق کی گئی ہیں تمام اضلاع کی الگ الگ تفصیل دی جائے؟

(ب) اگر جزو (الف) کا جواب اثبات میں ہے تو ان اسامیوں کو بلحاظ آبادی، رقبہ، نیز مذکورہ اسامیوں پر تعیناتی کا طریقہ کار کیا ہوگا مکمل تفصیل دی جائے؟

وزیر صحت:

سال 05-2004 کے دوران صوبہ بھر میں گریڈ 1 تا 16 میں تقریباً 1818 اسامیوں کی تخلیق ہو چکی ہے۔ مگر تا حال محکمہ خزانہ حکومت بلوچستان نے حتمی منظوری نہیں دی ہے۔ جس کی بناء پر مذکورہ اسامیوں پر تقرری و تعیناتی عمل میں نہیں لائی جا سکتی۔

☆956 کچکول علی ایڈووکیٹ:

کیا وزیر صحت از راہ کرم مطلع فرمائیں گے کہ،

(الف) کیا یہ درست ہے کہ لیب ٹیکنیشن کی باقاعدہ ٹریننگ اسلام آباد، کراچی اور لاہور میں ہوا کرتی ہے؟

(ب) اگر جزو (الف) کا جواب اثبات میں ہے تو کیا یہ بھی درست ہے کہ صوبہ کے لیب ٹیکنیشن مذکورہ ٹریننگ سے محروم ہیں اگر جواب اثبات میں ہے تو صوبہ بلوچستان کو نظر انداز کرنے کی کیا وجوہات ہیں تفصیل دی جائے؟

وزیر صحت:

(الف و ب) یہ درست ہے کہ لیب ٹیکنیشن کی باقاعدہ ٹریننگ اسلام آباد، کراچی اور لاہور میں ہوا کرتی ہے یہ درست نہیں کہ لیب ٹیکنیشن مذکورہ ٹریننگ سے محروم کیا جاتا ہے بلکہ بلوچستان کے جو امیدوار اس

ٹریننگ کے لئے درخواستیں دیتے ہیں انہیں نامزد کر کے مذکورہ شہروں میں بھیجا جاتا ہے۔مزید برآں کوئٹہ میں بھی ملٹی پرپز پیرامیڈیکل انسٹیٹیوٹ میں لیب اسسٹنٹ کا ایک سالہ کورس ٹریننگ کروائی جاتی ہے مندرجہ ذیل امیدواروں نے لیب ٹیکنیشن کی ٹریننگ درج ذیل شہروں سے حاصل کی ہیں:۔

1۔ مسمی عبدالمجید جسکا تعلق لورالائی سے ہے NIH اسلام آباد سے لیب ٹیکنیشن کا کورس کیا ہے۔

2۔ بوز تبسم جسکا تعلق کوئٹہ سے ہے لاہور سے میڈیکل ٹیکنیشن کا کورس کیا ہے۔

جناب اسپیکر: محترمہ روبینہ عرفان صاحبہ اپنا سوال نمبر دریافت کریں۔ان کی غیر موجودگی میں سوال نمبر 780،779 نمٹائے جاتے ہیں۔

☆779 محترمہ روبینہ عرفان:

کیا وزیر صحت از راہ کرم مطلع فرمائیں گے کہ،

(الف) کیا یہ درست ہے کہ ڈسٹرکٹ ہسپتال قلات میں 26 میڈیکل افسرز کی اسامیاں خالی ہیں اور صرف 6 ڈاکٹرز کام کر رہے ہیں؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ سرجیکل اسٹاف نہ ہونے کی بناء پر آپریشن تھیٹر استعمال نہیں ہو رہا ہے؟

(ج) کیا یہ بھی درست ہے کہ شعبہ انستھیز یا سے منسلک ڈاکٹروں کی تربیت پر یونیسیف کی جانب سے ڈیڑھ لاکھ روپے خرچ کرنے کے باوجود یہ ڈاکٹر غیر حاضر رہتے ہیں۔جبکہ ڈینٹل سرجن بھی عرصہ گزشتہ 10 ماہ سے غیر حاضر ہے؟

(د) اگر جزو (الف تا ج) کا جواب اثبات میں ہے تو کیا حکومت صحت جیسی بنیادی ضرورت کے مدنظر مذکورہ خالی اسامیوں کو پر کرنے اور آپریشن تھیٹر کو فعال کرنے کے ساتھ سرجیکل اسٹاف کی تعیناتی اور غیر حاضر ڈاکٹروں کے خلاف تادیبی کارروائی نیز ہسپتال میں پانی کی فراہمی پر فوری غور کرنے کا ارادہ رکھتی ہے؟

وزیر صحت:

(الف) یہ درست نہیں اس وقت ضلعی ہیڈکوارٹر ہسپتال قلات میں 15 میڈیکل افسروں کی اسامیاں ہیں جن میں سے 10 میڈیکل افسرز 5 لیڈی میڈیکل افسرز اور ایک ڈینٹل سرجن کی اسامی ہے ان میں

سے 9 میڈیکل افسرز 4 لیڈی میڈیکل افسرز اور ایک ڈینٹل سرجن اپنی خدمات سرانجام دے رہے ہیں۔
(ب) یہ درست نہیں اس وقت ڈسٹرکٹ ہیڈکوارٹر ہسپتال قلات میں ڈاکٹر منظور احمد (سرجن) ڈاکٹر روفیہ بشیر (ماہر امراض زچہ و بچہ) اپنی خدمات سرانجام دے رہے ہیں۔ علاوہ ازیں ڈاکٹر جلیل احمد کو بطور ماہر اطفال تعینات کیا گیا ہے محکمہ ہذا نے ہسپتال کے آپریشن تھیٹر کو مرمت کر کے فعال بنایا ہے اور ایک نئے آپریشن تھیٹر کی تعمیر کا کام جاری ہے ۔ مستقبل میں جدید سہولیات سے آراستہ کیا جائے گا اور JICA پروجیکٹ سے آلات جراحی اور ایمبولینس دی جارہی ہے تاکہ لوگوں کو صحت کی سہولیات میسر ہوں۔
(ج) یہ درست نہیں سیکنڈ فیملی ہیلتھ پراجیکٹ کی طرف سے ڈاکٹر گھن شام داس میڈیکل افسر انستھیز یا کو ٹرینگ دیا گیا ہے جو کہ ضلعی ہسپتال قلات میں تعینات ہے اور باقاعدگی سے اپنے فرائض منصبی سرانجام دے رہا ہے اور ڈینٹل سرجن ڈاکٹر علی اکبر بھی قلات کا مقامی باشندہ ہے اور اپنی ڈیوٹی پر موجود ہے۔
(د) محکمہ ہذا نے تمام خالی اسامیوں کی فہرست بلوچستان پبلک سروس کمیشن کو برائے مشتہر بھجوایا ہے مگر تاحال موزوں امیدواروں کی سفارشات از طرف بلوچستان پبلک سروس کمیشن موصول نہیں ہوئی ہیں جونہی سفارشات موصول ہونگی خالی اسامیوں کو پر کیا جائے گا ہسپتال میں پانی کی فراہمی کے لئے ضلعی حکومت اور ایم پی اے قلات سے گزارش کی گئی ہے کہ ضلعی ہسپتال کے لئے علیحدہ بورنگ لگانے کی منظوری دی جائے جہاں تک غیر حاضر ڈاکٹروں کے خلاف تادیبی کارروائی کا تعلق ہے اس ضمن میں متعلقہ ایم ایس اور ایس ڈی او (صحت) سے کوئی شکایات موصول نہیں ہوئی ہیں۔

☆780 محترمہ روبینہ عرفان:

کیا وزیر صحت از راہ کرم مطلع فرمائیں گے کہ،

(الف) کیا یہ درست ہے کہ بیسک ہیلتھ یونٹ ضلع قلات میں ادویات کی کمی اور سٹاف کی غیر حاضری کی بناء پر وہاں کے عوام صحت کی بنیادی ضرورتوں سے محروم ہیں اور حکومتی صحت پالیسی سے مستفید نہیں ہورہے ہیں؟
(ب) اگر جزو (الف) کا جواب اثبات میں ہے تو حکومت اس ضمن میں کوئی قدم اٹھانے کا ارادہ رکھتی

ہے۔تفصیلات دی جائیں؟

وزیرصحت:

(الف وب) یہ درست نہیں کہ ضلع قلات کے کسی بھی بنیادی مرکز صحت میں ادویات کی کوئی کمی ہے رواں مالی سال کے دوران ضلع قلات کے مراکز صحت کے لئے ایک کروڑ روپے کی ادویات ضلعی بجٹ سے دی گئی ہیں جن کی تفصیل منسلک لف (الف) میں دی گئی ہے مذید برآں کسی بھی بنیادی مرکز صحت کا عملہ غیر حاضر نہیں ہیں تمام ڈاکٹرز اور پیرامیڈیکل کا عملہ اپنے جائے تعیناتی پر فرائض منصبی پر معمور ہیں۔

جناب اسپیکر: جناب رحمت علی بلوچ اپنا سوال نمبر دریافت کریں سوال نمبر 822 نمٹائے جاتے ہیں۔

☆822 رحمت علی بلوچ:

کیا وزیر صحت ازراہ کرم مطلع فرمائیں گے کہ،

(الف) کیا یہ درست ہے کہ محکمہ صحت نے پوسٹ گریجویٹ ٹریننگ کیلئے 95 ڈاکٹرز بھیجے تھے سالانہ حساب سے سلیکشن پالیسی اور طریقہ کار کی تفصیل دی جائے؟

(ب) اگر جزو (الف) کا جواب اثبات میں ہے تو پاس شدہ ڈاکٹروں کے نام مضمون Subject بمعہ ولدیت، جائے سکونت اور ڈیپارٹمنٹ کی تفصیل بھی دی جائے؟

وزیرصحت:

(الف) یہ درست ہے کہ محکمہ صحت نے 95 ڈاکٹروں کو پوسٹ گریجویٹ ٹریننگ کیلئے بھیجے تھے۔ سالانہ حساب سے سلیکشن پالیسی اور طریقہ کار کی تفصیل ضمیمہ (ب) میں ملاحظہ فرمائیں۔

(ب) پاس شدہ ڈاکٹروں کے نام مضمون بمعہ ولدیت، جائے سکونت اور شعبہ وار تفصیل درج ذیل ہے۔

پوسٹ گریجویشن میں کامیاب ڈاکٹر صاحبان کی فہرست:۔

نمبر شمار	نام ڈاکٹر	مضمون	جائے سکونت	شعبہ
1	نوراللہ مگسی	ایف سی پی ایس	بی ایم سی ایچ ہسپتال کوئٹہ	انڈوکرینولوجی
2	نصیب اللہ خان	ایف سی پی ایس	بی ایم سی ایچ ہسپتال کوئٹہ	میڈیسن
3	محمد احمد	ایف سی پی ایس	بی ایم سی ایچ ہسپتال کوئٹہ	میڈیسن

امراض نسواں	بی ایم سی ایچ ہسپتال کوئٹہ	ایف سی پی ایس	رخسانہ کاسی	4
امراض نسواں	بی ایم سی ایچ ہسپتال کوئٹہ	ایف سی پی ایس	فریدہ کاکڑ	5
گیسٹرو	بی ایم سی ایچ ہسپتال کوئٹہ	ایف سی پی ایس	شربت خان	6
سرجری	بی ایم سی ایچ ہسپتال کوئٹہ	ایف سی پی ایس	نجم	7
آرتھوپیڈک	بی ایم سی ایچ ہسپتال کوئٹہ	ایف سی پی ایس	صالح ترین	8
امراض نسواں	بی ایم سی ایچ ہسپتال کوئٹہ	ایف سی پی ایس	نجمہ بلوچ	9
میڈیسن	بی ایم سی ایچ ہسپتال کوئٹہ	ایف سی پی ایس	عرفانہ حسن	10
پیڈز میڈیسن	بی ایم سی ایچ ہسپتال کوئٹہ	ایف سی پی ایس	مشتاق جعفر	11
سرجری	بی ایم سی ایچ ہسپتال کوئٹہ	ایف سی پی ایس	اسحاق درانی	12
سرجری	بی ایم سی ایچ ہسپتال کوئٹہ	ایف سی پی ایس	شہزادہ	13
سرجری	بی ایم سی ایچ ہسپتال کوئٹہ	ایف سی پی ایس	مبین	14
پیڈز میڈیسن	ڈی ایچ کیو ہسپتال خضدار	ایم ایس	شمس پرویز	15
پیڈز میڈیسن	ڈی ایچ کیو ہسپتال لورالائی	ایم ایس	محمد کریم تاج	16
پیڈز میڈیسن	ڈی ایچ کیو ہسپتال سبی	ایم ایس	اعجاز الحق	17
پیڈز میڈیسن	ڈی ایچ کیو ہسپتال ژوب	ایم ایس	جمعہ رحیم	18
پیڈز میڈیسن	بیرونی ملک چھٹی	ایم ایس	عبدالقیوم	19
پیڈز میڈیسن	ڈی ایچ کیو ہسپتال مستونگ	ایم ایس	علی خان رئیسانی	20
اوپھتلمولوجسٹ	ڈی ایچ کیو ہسپتال تربت	ایم ایس	عبدالغنی	21
اوپھتلمولوجسٹ	ڈی ایچ کیو ہسپتال پشین	ایم ایس	شمس اللہ	22
اوپھتلمولوجسٹ	ڈی ایچ کیو ہسپتال نوشکی	ایم ایس	نوید احمد رانا	23
اوپھتلمولوجسٹ	ڈی ایچ کیو ہسپتال چمن	ایم ایس	شعبان خان	24
اوپھتلمولوجسٹ	ڈی ایچ کیو ہسپتال پنجگور	ایم ایس	عنایت اللہ	25

ماہر امراض ناک ، کان ، گلہ :۔

26	قمر پرویز	ایم ایس	ڈی ایچ کیو ہسپتال خضدار	ای این ٹی اسپیشلسٹ
27	مشتاق حسین	ایم ایس	ڈی ایچ کیو ہسپتال کوئٹہ	ای این ٹی اسپیشلسٹ
28	امیر علی	ایم ایس	ڈی ایچ کیو ہسپتال تربت	ای این ٹی اسپیشلسٹ

ماہر امراض نسواں (گائنی کالوجسٹ):۔

29	زکیہ تمجید	ایف سی پی ایس	سنڈیمن صوبائی ہسپتال کوئٹہ	امراض نسواں
30	نزہت سعید جعفر	ایف سی پی ایس	ڈی ایچ کیو ہسپتال ڈھاڈر	امراض نسواں
31	صدف عثمان	ایف سی پی ایس	سنڈیمن صوبائی ہسپتال کوئٹہ	امراض نسواں
32	صغیرا بیگم	ایف سی پی ایس	ڈی ایچ کیو ہسپتال پشین	امراض نسواں
33	رابعہ افشاں	ایف سی پی ایس	سنڈیمن صوبائی ہسپتال کوئٹہ	امراض نسواں
34	جمیلہ رضا	ایف سی پی ایس	ڈی ایچ کیو ہسپتال پشین	امراض نسواں

ماہر امراض بچگان :۔

35	جلیل احمد زہری	ہیڈ سرجری	ڈی ایچ کیو ہسپتال قلات	ہیڈ سرجری
36	مطف علی بلوچ	ہیڈ سرجری	سنڈیمن صوبائی ہسپتال کوئٹہ	ہیڈ سرجری
37	محمد طاہر	ہیڈ سرجری	ڈی ایچ کیو ہسپتال لورالائی	ہیڈ سرجری

ماہر امراض قلب:۔

38	منظور احمد	ڈپ کارڈ	سنڈیمن صوبائی ہسپتال کوئٹہ	کارڈیالوجسٹ
39	اکبر خان	ڈپ کارڈ	سنڈیمن صوبائی ہسپتال کوئٹہ	کارڈیالوجسٹ

ماہر امراض پھتیالوجسٹ:۔

40	خالد بن لئیق	ایم فل	پچاس بستروں ہسپتال حب	اوپھتیالوجسٹ
41	محمد انور	ایم فل	ڈی ایچ کیو ہسپتال خضدار	اوپھتیالوجسٹ

انتھیزیا:۔

42	کیپٹن شاہد لطیف	انتھیزیا	سنڈیمن صوبائی ہسپتال کوئٹہ	اوپھتیا لوجسٹ
43	ماہ رُخ فاطمہ	انتھیزیا	بی ایم سی ایچ۔کوئٹہ	اوپھتیا لوجسٹ

آرتھوپیڈک سرجن:۔

44	غلام محمد	آرتھو	ڈی ایچ کیوہسپتال مستونگ	آرتھوپیڈک سرجری
45	نوراحمد	آرتھو	ڈی ایچ کیوہسپتال گوادر	آرتھوپیڈک سرجری

گیسٹ انٹرولوجسٹ:۔

46	معظم الدین	گیسٹرولوجسٹ	سنڈیمن صوبائی ہسپتال کوئٹہ	گیسٹروانٹرولوجسٹ
47	شوکت علی	گیسٹرولوجسٹ	سنڈیمن صوبائی ہسپتال کوئٹہ	گیسٹروانٹرولوجسٹ

ماہر امراض سینہ:۔

48	سید کرم شاہ	ایف سی پی ایس	ڈیپوٹیشن اسلام آباد	اسپیشلسٹ

علاوہ ازیں ڈاکٹر صاحبان ملک کے مختلف طبی ادروں میں مختلف نوعیت کے کورسوں میں پوسٹ گریجویشن کے لئے زیرتربیت ہیں۔

جناب اسپیکر: ڈاکٹر شمع اسحاق صاحبہ اپنا سوال نمبر دریافت کریں سوال نمبر 921، 922اور 923 نمٹائے جاتے ہیں۔

☆921ڈاکٹر شمع اسحاق:

کیاوزیرصحت ازراہ کرم مطلع فرمائیں گے کہ،

سال 2000 تا2004 کے دوران گورنمنٹ میڈیکل اسٹورڈپو کے لئے کن کن کمپنی کی کل کس قدر مالیت کی ادویات خریدی گئی ہیں۔تفصیل دی جائے؟

وزیرصحت:

سال2000 تا2004 کے دوران گورنمنٹ میڈیکل اسٹورڈپو کے لئے جس قدرادویات خریدی گئی ہیں ان کی کل مالیت اور کمپنی کے ناموں کی فہرست انگریزی میں دی ہے۔لہٰذا اسمبلی لائبریری میں ملاحظہ

فرمائیں۔ان ادویات کی سالانہ کل مالیت مندرج ذیل ہے:۔

(1)	سال2000-2001	Rs 22,50,37,049.0
(2)	سال2001-2002	Rs 20,01,12,365.8
(3)	سال2002-2003	Rs 15,82,50,221.0
(4)	سال2003-2004	Rs 16,58,37,869.1

☆922ڈاکٹر شمع اسحاق:

کیاوزیر صحت ازراہ کرم مطلع فرمائیں گے کہ،

سول ہسپتال کی دوبارہ مرمت شروع کرنے سے اب تک مرمت وتعمیراورآلات Equipments کی خریداری میں کتنی رقم خرچ ہوچکی ہے۔تفصیل دی جائے؟

وزیرصحت:

سول ہسپتال کی دوبارہ مرمت شرع کرنے سے اب تک مرمت وتعمیراورآلات کی خریداری میں جس قدر رقم خرچ کی گئی ہےان کی تفصیل درج ذیل ہے:۔

(1) اسپیشل مرمتSPHزیراسکیم نمبر668کےتحت مبلغ13.049ملین روپے 31مارچ 2005 تک چرچ ہوچکے ہیں۔

(2) ایڈیشنل الٹریشن کارڈک یونٹ اوراینجوگرافی یونٹSPHکے لئے زیراسکیم نمبر669کے تحت مبلغ 789 .33ملین روپےمورخہ 31مارچ2005 تک خرچ ہوچکے ہیں۔

(3) مرمت وغیرہ میں غیرترقیاتی اسکیم سے مبلغ3,51000روپےخرچ ہوچکے ہیں۔

(4) آلات (Equipments/Instruments) برائے SPH کے لئے جو اخرجات ہوئے ہیں ان کی سالانہ تفصیل درج ذیل ہے:۔

(1)	سال2002-2003	Rs, 3,79,49,760.00
(2)	سال2003-2004	Rs, 14,12,33,933.00

☆923 ڈاکٹر شمع اسحاق:

کیا وزیر صحت ازراہ کرم مطلع فرمائیں گے کہ،

پوسٹ گریجویٹ میڈیکل انسٹیٹیوٹ پر اب تک کتنی رقم خرچ ہو چکی ہے پوسٹ گریجویٹ میڈیکل انسٹیٹیوٹ میں کتنے امیدواروں نے کس کس شعبہ میں داخلہ لیا ہے ضلع وار امیدواروں کی تفصیل دی جائے؟

وزیر صحت:

ڈائریکٹوریٹ آف پوسٹ گریجویٹ میڈیکل انسٹیٹیوٹ پرانا شعبہ زچہ وبچہ کی عمارت سنڈیمن صوبائی ہسپتال میں فروری 2003 سے قائم ہے اس کی تعمیر ومرمت اور آرائش وزیبائش پر اب تک کل 4.633 ملین روپے خرچ ہو چکے ہیں جن کی تفصیل درج ذیل ہے:۔

(1) سال 2003-2004 میں مختص شدہ رقم 1.361 ملین روپے۔

خرچ شدہ رقم 1.361 ملین روپے۔

(2) سال 2004-2005 میں مختص شدہ رقم 3.272 ملین روپے۔

خرچ شدہ رقم 1.100 ملین روپے۔

بقایا رقم 2.172 ملین روپے 30/جون 2005 تک صرف کئے جائینگے۔

پوسٹ گریجویٹ میڈیکل انسٹیٹیوٹ میں کل 102 امیدواروں کو مندرجہ ذیل سات (7) مختلف شعبوں میں ڈپلومہ کورسز کے لئے تحریری امتحان اور ٹسٹ کے ذریعے میرٹ کی نبیاد پر داخلہ دیا گیا ہے۔

(1) Gynaecology &Obs.	24
(2) D.L.O	12
(3) Dipcard	12
(4) D.C.H	12
(5) Diploma of Anaesthesia	18
(6) Diploma of Clinical Pathology	18

(7) Diploma of Ophthalmology 6

Total.................................... 102

مندرجہ بالا شعبوں کے امیدواروں کے نام بمعہ ضلع وار تفصیل کی فہرست انگریزی میں دی گئی ہے۔لہٰذا اسمبلی لائبریری میں ملاحظہ فرمائیں۔

عبدالرحیم زیارتوال ایڈووکیٹ: مولانا صاحب کی اس بات سے یہ ثابت ہوا ہے کہ صوبائی گورنمنٹ میں بڑے پیمانے کی کرپشن ہے اوراس کے بارے میں ہم مسلسل بولتے چلے آئے ہیں اور اس میں آج گورنمنٹ کی ایک پارٹی دوسری پارٹی پرالزام لگایا جارہا ہے تو جناب اسپیکر! ہونا تو یہ چاہیئے تھا ہم آپ کے اس پےاور آپ سے درخواست کرتے ہیں کہ جناب! ان چیزوں میں آپ ہماری مدد کریں آپ لوگوں کو ہاؤس کا پابند بنائیں اور جب تک یہ پابندی نہیں ہوگی اسمبلی کا مقصد شہنشاہیت تو نہیں ہے جناب اسپیکر! یہاں پے آپ رولز قانون قاعدے کے تحت چیزیں لائیں گے اور پیش کریں گے تو جناب اسپیکر! میں یہ ثابت کرسکتا ہوں اور آپ کے جتنے بھی ڈیپارٹمنٹ ہیں ایم پی اے اور ڈیپارٹمنٹ کے recommondation کے تحت نہیں بنی میں نہیں سمجھتا کہ پی ایس ڈی پی پھر کہاں سے بنی ہے اس میں جناب ------

شاہ زمان رند: جناب اسپیکر! کورم پورا نہیں ہے؟

جناب اسپیکر: اجلاس پندرہ منٹ کے لئے ملتوی کیا جاتا ہے۔

جناب اسپیکر: کورم پورا نہیں ہے لہٰذا اجلاس کی کارروائی ملتوی کی جاتی ہے اب اسمبلی کا اجلاس مورخہ 2 جون 2005 صبح دس بجے تک کے لئے ملتوی کیا جاتا ہے۔

اجلاس کی کارروائی 11 بجکر 32 منٹ پر اختتام پذیر ہوئی۔

☆☆☆☆

بلوچستان صوبائی اسمبلی کی کارروائی

﴿زیر صدارت جناب اسپیکر الحاج جمال شاہ کاکڑ﴾

اجلاس منعقدہ 30 مئی 2005ء بمطابق 21 ربیع الثانی 1426 ہجری بروز سموار۔

نمبر شمار	مندرجات	صفحہ نمبر
1	آغاز تلاوت قرآن پاک وترجمہ۔	1
2	دُعائے مغفرت۔	1
3	وقفہ سوالات۔	4